امین احسن اصلاحی

فاران فاؤنڈیشن
۱۲۲ - فیروزپور روڈ
اچھرہ - لاہور ۱۶
پاکستان

عزیزی ابو سعد سلمہ ربہ۔ تمہارا خط ایک طویل خاموشی کے بعد کل ملا۔ طبیعت میں ایک قسم کی تشویش تو پہلے ہی سے موجود تھی اس میں تمہارے خط سے یہ معلوم کر کے مزید اضافہ ہو گیا کہ تم بھی بیمار ہو اور عزیزی اکبر بھی۔ اس بیماری میں تم لوگوں سے متعلق میری پریشانی بڑی جس میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کو کیا منظور ہے! ایک الجھن دور نہیں ہوتی کہ دوسری پیدا ہو جاتی ہے۔ تمہاری معاشی حالت کی طرف سے ذرا اطمینان ہوا کہ ملازمت کی خبر آئی۔ بہرحال جو کچھ ہوتا ہے اس میں مصلحت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہنا چاہیے۔

تم نے پہلے لکھا تھا کہ اکبر اور عرفان بھی کئی سال سے پاکستان کا قصد رکھتے ہیں۔ اب کیا ارادہ ہے؟ ہم سب کی خواہش ہے کہ تم سب لوگ کچھ دنوں کے لیے یہاں آ جاؤ۔ آب و ہوا کی تبدیلی بھی ہو جائے گی۔ ملاقات بھی ہو جائے گی اور ڈاکٹروں سے مشورہ بھی ہو سکے گا۔ ممکن ہو تو عزیزی ریحان اور شعیب میں سے کسی کو ساتھ لیتے آنا۔ ذرا میں بھی سب کو دیکھ لوں۔

میں روزانہ اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے تمہارے معاشی حالات سنبھال دیے۔ اللہ تعالیٰ یہاں سلمہ کی عمر اور محنت میں برکت دے۔ علاج کا عزیزہ اور بچوں کا اہتمام رکھو۔ بیٹا کہ اعصاب کے لیے زہر ہے۔ میں نے ساری عمر پیا ہے تو بہ انشاء اللہ اسے پان کا چھ سال سے چھوڑ دیا ہے۔ جو نقصان پہنچنا تھا وہ تو پہنچ گیا لیکن چھوڑنے سے بڑا فائدہ ہوا۔

ابو سعید سلمہ بیٹی عشرت کے لیے امریکہ جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو بار آور بنائے۔ یہاں سب لوگ تم کو دعا اور سلام کہتے ہیں۔ اور اسلام کی سب عزیزوں اور بچوں کو حال پرسی کرنا۔ معلوم نہیں کہ ان میں کوئی ایک خط بھی لکھتے رہیں۔

دعا گو
امین احسن اصلاحی
۱۴ ، ۲ ، ۱۹۸۲